JKSWATI\Desktop\fp
not found.

FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMPETITIVE EXAMINATION FOR - 2017
RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17
UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT

Roll Number

URDU LITERATURE

TIME ALLOWED:	**THREE HOURS**	**PART-I (MCQs)**	**MAXIMUM MARKS = 20**
PART-I(MCQs):	**MAXIMUM 30 MINUTES**	**PART-II**	**MAXIMUM MARKS = 80**

NOTE: (i) **Part-II** is to be attempted on the separate **Answer Book.**
(ii) Attempt **ALL** questions.
(iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
(iv) Candidate must write **Q. No.** in the **Answer Book** in accordance with **Q. No.** in the **Q. Paper.**
(v) No Page/Space be left blank between the answers. All the **blank pages** of **Answer Book must be crossed.**
(vi) Extra attempt of any question or any part of the attempted question will not be considered.

PART- II

سوال نمبر 2 (الف) درج ذیل میں سے کسی ای-%وکی تشریح کیجیے۔شاعر کا* م بھی لکھیے۔ **(15)**

%واوّل

(۱) مرتے ہیں آرزو میں مرنے کی
موت آتی ہے ,پر نہیں آتی

(۲) ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو بھی
کچھ ہماری خبر نہیں آتی

(۳) کوفت سے جان) پہ آئی ہے
ہم نے کیا چوٹ دل پہ کھائی ہے

(۴) سائے میں* ک کے مجھے رکھا اسیر کر
صیّاد کے کرم سے قفس آشیاں ہوا

%ودوم

(۱) جہاں* زہ کی افکار* زہ ہے نمود
کہ سنگ و* D سے ہوتے نہیں جہاں پیدا

(۲) ہوا/ خودنگر خودا/ وخودگیر خودی
یہ بھی ممکن ہے کہ تو موت سے بھی مر نہ سکے

(۳) مرد: اکا عمل عشق سے صا # فروغ
عشق ہے اصل حیات موت ہے اس پر حرام

(۴) عشق دم جبر L ، عشق دل مصطفٰی
عشق: اکا رسول، عشق: اکا پیغام

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کوئی ای- سوال حل کیجیے۔اشعار سے دلائل بھی دیجیے۔ **(10)**

*· صرکا% کی غزل ان کے تجربے اور دل کی واردات کا اظہار تھی۔

*

فیض احمد فیض کی غزل سے موضوعات کا اجمالی جا،ئزہ پیش کیجیے۔

سوال نمبر 3 (الف): شبلی کا ذہین منطقی M کا حامل تھا۔استدلال ان کا مزاج، تخیل کمال۔اس حوالے سے سیرت النبیؐ کے اسلوب پر رائے دیجیے۔ **(15)**

*

مشتاق احمد یوسفی ادبی طنز ومزاح کے اُفق کا درخشندہ ستارہ ہیں۔ "آبِ گم " کے مضامین پر مختصر1 جامع رائے دیجیے۔

(ب) مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ای- کی تشریح کیجیے نیز مضمون کا عنوان اور مصنف کا* م بھی لکھیے۔ **(10)**

" 1 Kا ن کی بھلائی اخیر- جاری رہتی ہے۔میں تمام Kا نوں کی روح ہوں، جو مجھ کو تسخیر کر* چاہے Kا ن کی بھلائی میں کوشش کرے، کم سے کم اپنی قوم کی بھلائی میں دل وجان و مال سے مساعی ہو۔یہ کہہ کر وہ دلہن غا$ ہوگئی۔اور+ ٹھا پھر اپنی جگہ آبیٹھا۔"

*

CSPs

URDU LITERATURE

سوال نمبر4: کسی ای- Ž پ رے کی تلخیص کیجیے۔ **(10)**

(۱) " واللہ ٭ اللہ ا/ کسی شہزادے ٭ ی امیر زادے کے دیوان کا دیباچہ لکھتا تو اوس کی اتنی مدح نہ کر ٭ جتنی تمہاری مدح کی ہے۔ ہم کو اور ہماری روش کو ا/ پہچا... تو اتنی مدح کو بہت جا... ۔قصہ مختصر تمہاری خاطر کی اور ای- فقرہ تمہارے ٭ م کا ٭ ل کر اوس کے عوض ای- فقرہ اور لکھ ٭ ی ۔اس سے ٭ ی دہ بھی میری روش نہیں۔ ظاہرً تم خود فکر نہیں کرتے۔ اور حضرات کے بہکانے میں آ جاتے ہو۔ وہ صا # تو بیشتر اس Ä و Z سے کو مہمل کہیں گے، اس واسطے کہ اون کے کان اس آواز سے آشنا نہیں۔ جو لوگ کہ قتیل کو اچھے لکھنے والوں میں جا 3 گے، وہ Ä و Ž کی خوبی کو کیا پہچا 3 گے۔"

*

(۲) " آپ کا وہ خط جو آپ نے کا Z رسے بھیجا تھا، پہنچا ٭ بوصا # کے سیر و سفر کا حال اور آپ کا لکھنو ٭ اور وہاں کے شعرا سے ملنا & معلوم ہوا۔ اشعار جناب ٭ کے پہنچنے کے ای- ہفتہ بعد در & ہو گئے اور اصلاح اور اشارے اور فو ٭ جیسا کہ میرا شیوہ ہے، عمل میں ٭ ی ۔ # -- کہ اون کا ٭ تمہارا خط نہ آوے اور اقامت گاہ معلوم نہ ہو، میں وہ کاغذ ضروری کہاں بھیجوں اور کیونکر بھیجوں؟ اب جو تمہارے لکھنے سے ٭ کہ ۱۹۔ فروری -- اکبر ٭ آ ؤ گے تو میں نے یہ خط تمہارے ٭ م لکھ کر لفافہ کر رکھا ہے۔ آج انیسویں ہے، پرسوں اکیسویں کو لفافہ آ/ ے کو روانہ ہو گا ٭ بوصا # کو میں نے خط اس واسطے نہیں لکھا کہ جو کچھ لکھنا چاہیے تھا وہ خاتمۂ اوراق اشعار پر لکھ ٭ ی ہے۔ تم کو چاہیے کہ اون کی : مت میں میرا اسلام پہنچاؤ اور سفر کے ا• م اور حصول مرام کی مبارکباد دو اور اوراق اشعار / رانو اور یہ عرض کرو کہ جو عبارت خاتمے پر مرقوم ہے اوس کو غور سے پڑھیے اور اپنا دستور العمل / دانیے۔ نہ یہ کہ سرسری دیکھیے اور بھول جائیے۔ بس تمام ہوا وہ پیام کہ جو ٭ بوصا # کی : مت میں تھا۔"

سوال نمبر5: کسی ای- موضوع پر مضمون تحریر کیجئے۔ **(20)**

(۱) " قومی ٭ ن ملک و قوم کے تشخص کو اُجا/ کرتی ہے۔" دلائل سے ٭ $ کیجیے۔

(۲) "فورٹ ولیم کالج کی ادبی : مات اور اُردو ٭ جمے کی روا $ کے اُردو ادب پر ا ٭ ات۔" تفصیل سے روشنی ڈالیے۔

(۳) " دہشت / دی ہماری تہذ R ٭ M کی کمزوری کا نتیجہ ہے۔" تفصیل سے لکھیے۔

****

CSPs

FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMPETITIVE EXAMINATION FOR - 2018
RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17
UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT

Roll Number

URDU LITERATURE

TIME ALLOWED: THREE HOURS	PART-I (MCQs)	MAXIMUM MARKS = 20
PART-I(MCQs): MAXIMUM 30 MINUTES	PART-II	MAXIMUM MARKS = 80

NOTE: (i) **Part-II** is to be attempted on the separate **Answer Book.**
(ii) Attempt **ALL** questions.
(iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
(iv) Candidate must write **Q. No.** in the **Answer Book** in accordance with **Q. No.** in the **Q. Paper.**
(v) No Page/Space be left blank between the answers. All the **blank pages** of **Answer Book must be crossed.**
(vi) Extra attempt of any question or any part of the attempted question will not be considered.

PART- II

سوال نمبر 2 (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ **(15)**

جزو اوّل

(۱) آگہی دامِ شنیدن جس قدر چاہے بچھائے
مدعا عنقا ہے اپنے عالمِ تقریر کا

(۲) عشرتِ قطرہ ہے دریا میں فنا ہو جانا
درد کا حد سے گزرنا ہے دوا ہو جانا

(۳) عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب
دل کا کیا رنگ کروں خونِ جگر ہونے تک

(۴) ایماں مجھے روکے ہے، جو کھینچے ہے مجھے کفر!
کعبہ مرے پیچھے ہے، کلیسا مرے آگے

(۵) مِل ہی جائے گا رفتگاں کا سُراغ
اور کچھ دن پھرو اُداس اُداس

جزو دوم

خودی میں ڈوب جا غافل! یہ سرِّ زندگانی ہے
نکل کر حلقہ شام وسَحر سے جاوِداں ہو جا
مَصافِ زندگی میں سیرتِ فولاد پیدا کر
شبستانِ محبت میں حریر و پرنیاں ہو جا
گزر جا بن کے سیل تُند رَو کوہ و بیاباں سے
گلستان راہ میں آئے تو جوئے نغمہ خواں ہو جا
ترے علم و محبت کی نہیں ہے انتہا کوئی
نہیں ہے تجھ سے بڑھ کر سازِ فطرت میں نوا کوئی

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک سوال کا جواب دیجیے۔ **(10)**

''شب رفتہ'' کے حوالے سے مجید امجد کی نظم نگاری کی فکری اور محسوساتی جہتوں کا احاطہ کیجیے۔

یا

فیض نے اردو کی کلاسیکی شاعری کی اعلیٰ روایات اور اظہار کے سانچوں میں جدید موضوعات اور نئی حسیات کو داخل کیا۔ تفصیلی بحث کیجیے۔

سوال نمبر 3 (الف): سیرت النبیؐ ایک ادبی شاہکار ہے۔ اس کا مقدمہ میں علامہ شبلی نے سیرت کے لیے جن اُصولوں کا ذکر کیا ہے، وہ کیا ہیں اور ان پر شبلی کی یہ کتاب کہاں تک پورا اترتی ہے؟ **(15)**

یا

مشتاق احمد یوسفی نے کن کن وسیلوں سے مزاح پیدا کیا ہے؟ ''آبِ گم'' کی روشنی میں تفصیل سے بیان کیجیے۔

(ب) مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجیے نیز مضمون کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ **(10)**

''تنہا آدمی کی سوچ اُس کی اُنگلی پکڑ کے کشاں کشاں ہر چھوڑی ہوئی شاہراہ، ایک ایک پگڈنڈی، گلی کوچے اور چوراہے پر لے جاتی ہے۔ جہاں جہاں راستے بدلے تھے، اب وہاں کھڑے ہو کر انسان پر منکشف ہوتا ہے کہ درحقیقت راستے نہیں بدلتے، انسان خود بدل جاتا ہے۔ سڑک کہیں نہیں جاتی۔ وہ تو وہیں کی وہیں رہتی ہیں۔ مسافر کہاں سے کہاں پہنچ جاتا ہے۔ راہ کبھی گم نہیں ہوتی۔ راہ والے گم ہو جاتے ہیں۔''

یا

''اسے پہلی بار یاد آیا کہ وہ تو خالی ہاتھ لاہور جا رہی تھی۔ وہ تو اپنی کمائی گھر ہی میں بھول آئی تھی۔ اُس کا کفن تو وہیں بکسے میں رکھا رہ گیا تھا۔ زندگی سے اتنی محبت بھی کیا کہ انسان اسے بچانے کے لیے بھاگے تو اپنا کفن ہی بھول جائے۔ اور یہ کفن اُس نے کتنی مشقت سے تیار کیا تھا۔ اور اِس پر کتنے چاؤ سے کلمہ شہادت لکھوایا تھا خاکِ پاک سے۔ اچھے کفن اور اچھے جنازے ہی کے لیے تو وہ اب تک زندہ تھی۔''

CSPs

URDU LITERATURE

سوال نمبر 4: کسی ایک نثر پارے کی تلخیص کیجیے۔ **(10)**

(۱) ''شاعری کیا ہے؟ قریب قریب ایک ویسا ہی سوال ہے جیسا کہ یہ سوال کہ شاعر کیا ہے؟ ایک کا جواب دوسرے کا جواب ہے۔ کیوں کہ یہ ایک ایسا فرق ہے جو خود شاعرانہ فطرت کا نتیجہ ہے۔ شاعرانہ فطرت خود شاعر کے ذہن کے خیالات، جذبات اور تمثالوں کو سہارا دیتی ہے اور انہیں تبدیل کرتی رہتی ہے۔ شاعر، اپنے عالم کمال میں، انسان کی ساری روح کو حرکت میں لے آتا ہے۔ انسان کی ساری صلاحیتوں کو، ان کی اضافی قدر و قیمت اور منصب و رتبہ کے مطابق ایک دوسرے کے ماتحت لے آتا ہے۔ وہ ہم آہنگی اور اتحاد کی روح پیدا کرتا ہے جو ایک دوسرے سے پیوستہ اور ایک جان کر دیتی ہے۔ یہ عمل وہ اس امتزاجی اور جادو بھری قوت کے ذریعے کرتا ہے جس کو تخیل کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ قوت پہلے ارادہ اور تفہیم کے ذریعے عمل میں آتی ہے اور پھر ان کے ناگزیر اور اٹل کنٹرول —— حالانکہ یہ کنٹرول بہت دھیما اور چھپا ہوا ہوتا ہے —— کے ذریعے متضاد یا بے ربط صفات کے درمیان توازن اور مفاہمت پیدا کر کے خود کو ظاہر کرتی ہے۔''

یا

(۲) '' آدمی کسی نہ کسی معاشرے میں زندگی بسر کرتا ہے اور کوئی بھی معاشرہ ایسا نہیں ہے جس پر ایک خول روایاتِ کہن کا چڑھا ہوا نہ ہو۔ جس میں زندگی بسر کرنے، اشیا بنانے، پیدا کرنے اور ذہنی تخلیقات کو وجود میں لانے کی کوئی روایت، کمزور یا مضبوط نہ ہو، اس کا کوئی تاریخی چلن نہ ہو۔ چناں چہ اس روایت یا تاریخی چلن کو گزرنے والی نسل، نئی نسل اور آنے والی نسل کو منتقل کرتی رہتی ہے خواہ اس منتقلی کا طریق کار زبانی ہو، تحریری ہو یا عملی مظاہرے کا ہو، یہ بات بہت سامنے کی ہے کہ ہر فن یا ہنر کی ایک روایت ہوتی ہے اور جب کسی معاشرے میں کسی فن یا ہنر کی روایت نہیں ہوتی ہے اور وہ فن یا ہنر بقائے حیات اور تکمیلِ حیات کے لیے ضروری ہوتا ہے تو اسے دوسرے معاشروں سے قرض لیتے ہیں اور اپنے معاشرے کی نفسی کیفیت کے مطابق اس کو پروان چڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کی متعدد مثالیں دی جا سکتی ہیں۔ اس کے یہ معنی ہوئے کہ لین دین کا عمل مختلف تہذیبوں اور معاشروں کے درمیان، روایات اور رسم و رواج کی دُنیا میں بھی ہوتا ہے۔ چناں چہ کسی بھی روایت کے بارے میں یہ کہنا کہ اس کی نظیر کسی دوسرے معاشرے میں نہیں ملتی ہے، بہت مشکل ہے۔''

سوال نمبر 5: کسی ایک موضوع پر مضمون تحریر کیجیے۔ **(20)**

(۱) وجودیت کے فلسفیانہ نظریات اور اُردو ادب پر اس کے اثرات کا جائزہ لیجیے۔

(۲) پاکستانی ادب کیا ہے؟ اس کی تشکیل و روایت اور ارتقائی سفر پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔

(۳) اُردو نظم کے جدید رجحانات نے ہمیں کس تجربے سے اور فکر کی کن صورتوں سے آشنا کیا ہے؟ وضاحت کریں۔

****

CSPS

FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMPETITIVE EXAMINATION FOR - 2019
RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17
UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT

Roll Number

URDU LITERATURE

TIME ALLOWED: THREE HOURS	**PART-I (MCQs)**	**MAXIMUM MARKS = 20**
PART-I(MCQs): MAXIMUM 30 MINUTES	**PART-II**	**MAXIMUM MARKS = 80**

NOTE: (i) **Part-II** is to be attempted on the separate **Answer Book.**
(ii) Attempt **ALL** questions.
(iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
(iv) Write **Q. No.** in the **Answer Book** in accordance with **Q. No.** in the **Q. Paper.**
(v) No Page/Space be left blank between the answers. All the **blank pages of Answer Book must be crossed.**
(vi) Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

PART- II

سوال نمبر 2 (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ **(15)**

جزو اوّل

(۱)
تھی وہ اک شخص کے تصور سے
اب وہ رعنائی خیال کہاں

(۲)
اصل شُہود و شاہد و مشہود ایک ہے
حیراں ہوں پھر مشاہدہ ہے کس حساب میں

(۳)
پرتوِ خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم
میں بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک

(۴)
رکھتے ہو تم قدم مری آنکھوں سے کیوں دریغ
رُتبے میں مِہر و ماہ سے کم تر نہیں ہوں میں

جزو دوم

تند و سبک سَیر ہے گرچہ زمانے کی رو
عشق خود اک سیل ہے، سیل کو لیتا ہے تھام
عشق کی تقویم میں عصرِ رواں کے سوا
اور زمانے بھی ہیں جن کا نہیں کوئی نام
عشق کے مضراب سے نغمہء تارِ حیات
عشق سے نورِ حیات، عشق سے نارِ حیات

(ب) **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب دیجیے۔** **(10)**

مجید امجد کی شاعری میں لمحہء موجود کی معنویت اجاگر کریں۔

یا

''ایران میں اجنبی'' کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے راشد کی نظموں کا سماجیاتی مطالعہ پیش کریں۔

سوال نمبر 3 (الف): روایت اور درایت سے کیا مراد ہے؟ ''سیرۃ النبی ﷺ'' کی تالیف میں مولانا شبلی نے ان اصولوں کو کس حد تک اختیار کیا؟ **(15)**

یا

مشتاق احمد یوسفی کی دیگر تصانیف اور ''آبِ گم'' کا تقابلی مطالعہ پیش کیجیے۔

(ب) درجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے نیز مضمون کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ **(10)**

خود مختار حکومتوں میں ایک بڑا عیب یہ ہوتا ہے کہ ان میں سازشوں کی بہت گنجائش ہوتی ہے۔ ہر شخص کی (خواہ وہ کوئی ہو) یہ کوشش ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی طرح ''سرکار'' کو خوش کر لیا جائے جس سے ''پیا'' خوش، اسی کا راج۔ اس سعی میں رقابت ہوتی ہے اور رقابت سے طرح طرح کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں کا سلسلہ چلتا ہے۔ اس کش مکش سے کذب و افترا، بہتان، مخبری، غرض کوئی ایسی حرکت نہیں ہوتی جو حریف ایک دوسرے کے خلاف کام میں نہ لاتے ہوں۔ یہ ایک عجیب اسرار ہے جس کا سلسلہ دُور دُور تک پہنچتا ہے اور عجیب رنگ میں ظہور پذیر ہوتا ہے اور ایسے حیرت انگیز نتائج پیدا ہوتے ہیں جس کا سان گمان بھی نہیں ہوتا۔

یا

CSPs

URDU LITERATURE

انسان کی زندگی بہت تھوڑی ہے، بہت مشکل ہے کہ وہ اس چندروزہ حیات میں تحصیل بھی کرے، پایۂ کمال کو بھی پہنچے اور ایسے کام کرے جنھیں بقائے دوام ہو اور خلق خدا کو ان سے فائدہ پہنچے۔ وقت ایک نعمت ہے اور خدا کی دوسری نعمتوں کی طرح انسان وقت پر اس کی بھی قدر نہیں کرتا اور قدر اس وقت ہوتی ہے جب کہ انسان کے پاس وقت ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ انسان دنیا میں نہیں رہتا مگر اس کے اعمال رہ جاتے ہیں لیکن کتنے اعمال ایسے ہیں جنھیں بقا ہو اور جو قدر و وقعت سے دیکھے جاتے ہوں اور جو لوگوں کے دلوں پر قبضہ رکھتے ہوں۔

سوال نمبر 4: **درج ذیل میں سے کسی ایک نثر پارے کی تلخیص کیجیے۔** **(10)**

(۱) ہر دکھ، ہر عذاب کے بعد زندگی آدمی پر اپنا ایک راز کھول دیتی ہے۔ بودھ گیا کی چھاؤں تلے بدھ بھی ایک دکھ بھری تپسیا سے گزرے تھے۔ جب پیٹ پیٹھ سے لگ گیا، آنکھیں اندھے کنوؤں کی تہ میں بے نور ہوئیں اور ہڈیوں کی مالا میں بس سانس کی ڈوری اٹکی رہ گئی، تو گوتم بدھ پر بھی ایک بھید کھلتا ہے نروان کُھلا تھا۔ جیسا اور جتنا اور جس کارن آدمی دکھ بھوگتا ہے، ویسا ہی بھید اس پر کھلتا ہے۔ نروان ڈھونڈنے والے کو نروان مل جاتا ہے۔ اور جو دنیا کی خاطر کشٹ اٹھاتا ہے تو دنیا اس کو راستہ دیتی چلی جاتی ہے۔ سو گلی گلی خاک پھانکنے اور دفتر دفتر دھکے کھانے کے بعد قبلہ کے قلب حزیں پر کچھ القا ہوا۔ اور وہ یہ کہ قاعدے قانون داناؤں اور جابروں نے کم زور دل والوں کو قابو میں رکھنے کے لیے بنائے ہیں۔ جو شخص ہاتھی کی لگام ہی تلاش کرتا رہ جائے وہ کبھی اس پر چڑھ نہیں سکتا۔ جام اس کا ہے جو بڑھ کر خود ساقی کو جام و مینا سمیت اٹھا لے۔ بالفاظ دیگر، جو بڑھ کر تالا توڑ ڈالے، مکان اسی کا ہو گیا۔

یا

(۲) بسنت اور برسات میں لاہور کا آسمان آپ کو کبھی بے رنگ، اکتایا ہوا اور نچلا نظر نہیں آئے گا۔ لاڈلے بچے کی طرح چیخ چیخ کے ہمہ وقت اپنی موجودگی کا احساس دلاتا ہے اور توجہ کا طالب ہوتا ہے کہ ادھر دیکھو! اس وقت مجھے ایک شوخی سوجھی ہے۔ کیسے کیسے رنگ بدلتا ہے۔ کبھی تاروں بھرا۔ بچوں کی آنکھوں کی مانند جگمگ جگمگ۔ کبھی نوری فاصلوں پر کہکشاں کی افشاں۔ اور کبھی اودی گھٹاؤں سے زرتار باراں۔ کبھی تابنے کی طرح تپتے تپتے ایکا ایکی امرت برسانے لگا اور خشک کھیتوں اور اداس آنکھوں کو جل تھل کر گیا۔ ابھی کچھ تھا، ابھی کچھ ہے۔ گھڑی بھر کو قرار نہیں۔ کبھی مہرباں۔ کبھی قہر بداماں۔ پل میں اگن کنڈ، پل میں نیل جھیل۔ ذرا دیر پہلے تھل، بیہڑ، صحراؤں کا غبار اٹھائے، لال پیلی آندھیوں سے بھرا بیٹھا تھا۔ پھر آپی آپ دھرتی کے گلے میں بانہیں ڈال کے کُھل گیا۔ جیسے کچھ ہوا ہی نہ تھا۔

سوال نمبر 5: **کسی ایک موضوع پر مضمون تحریر کیجیے۔** **(20)**

(۱) عالمگیریت اور مقامی ثقافتیں۔

(۲) اردو ناول کے جدید رجحانات۔

(۳) میر تقی میر، دل اور دلی۔

****

CSPS

FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMPETITIVE EXAMINATION-2020
FOR RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17
UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT

Roll Number

URDU LITERATURE

TIME ALLOWED: THREE HOURS **PART-I(MCQS): MAXIMUM 30 MINUTES**	**PART-I (MCQS) MAXIMUM MARKS = 20** **PART-II MAXIMUM MARKS = 80**

NOTE: **(i)** **Part-II** is to be attempted on the separate **Answer Book.**
(ii) Attempt **ALL** questions.
(iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
(iv) Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q.Paper.
(v) No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
(vi) Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

PART-II

سوالنمبر2۔(الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھیئے۔ **(15)**

جزواوّل

(1) کن نیندوں اب تو سوتی ہے اے چشم گریہ ناک
مژگاں تو کھول شہر کو سیلاب لے گیا

(2) بے پردہ سوئے وادی مجنوں گزر نہ کر
ہر ذرہ کے نقاب میں دل بے قرار ہے

(3) تمہیں کہو رند و محتسب میں ہے آج شب کون فرق ایسا
یہ آ کے بیٹھے ہیں میکدے میں وہ اٹھ کے آئے ہیں میکدے سے

(4) امید نہیں جینے کی یہاں صبح سے تا شام
ہستی کو یہ سمجھو کہ ہے خورشید لب بام

جزودوم

یہ طہران جو تیرے خوابوں میں
پاریس کا نقش ثانی تھا
یوں تو یہاں رہگذاروں میں
بہتا ہے ہر شام سیما فروشوں کا سیلاب جاری
یہاں رقص گاہوں میں اب بھی
بہت جھلملاتی ہیں محفل کی شمعیں
یہاں رقص سے چور
یا جام و بادہ سے مخمور ہو کر
وطن کے بچاری
بآہنگ سنتور و تار و دف و نے
لگاتے ہیں مل کر
وطن؛ اے وطن؛ کی صدائیں
مگر کون جانے یہ کس کا وطن ہے؟

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب لکھیے۔ **(10)**

ناصر کاظمی نے ہجرت کے دکھ کو اپنی تخلیق کا حصہ بنایا اس بات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کے فنی و فکری محاسن پر روشنی ڈالیئے۔

یا

مجید امجد نے شب رفتہ میں فرد کی تنہائی اور کرب کو شاعرانہ اداسی کا رنگ دیا ہے یہی ان کی شاعری کا غالب رنگ ہے۔ سیر حاصل تبصرہ کریں۔

سوالنمبر3۔(الف) مشتاق احمد یوسفی کی کتاب "آب گم" کے محاسن پر روشنی ڈالیئے۔ **(15)**

یا

خاکہ نگاری کے بنیادی لوازمات کو پیش نظر رکھتے ہوئے مولوی عبدالحق کی کتاب "چند ہم عصر" کا جائزہ لیں۔

CSPS

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کریں۔ نیز مصنف و مضمون کا نام بھی لکھیے۔ **(10)**

"مردِ معمر نے جو غالباً کسی گہری سوچ میں غرق تھا۔ اپنا بھاری سر اٹھایا۔ جو گردن کی لاغری کی وجہ سے نیچے کو جھکا ہوا تھا۔۔۔ کہانی!۔ میں خود ایک کہانی ہوں مگر"۔ اس کے بعد کے الفاظ اس نے اپنے پوپلے منہ ہی میں بڑبڑائے۔۔۔۔ شاید وہ اس جملے کو لڑکوں کے سامنے ادا کرنا نہیں چاہتا تھا جن کی سمجھ اس قابل نہ تھی کہ وہ فلسفیانہ نکات حل کر سکے۔"

یا

وسیع میدان کے چاروں طرف گپوں اور حقوں کے دور چل رہے تھے اور کھلاڑیوں کے ماضی اور مستقبل کو جانچا پرکھا جا رہا تھا۔ مشہور جوڑیاں ابھی میدان میں نہیں اتری تھیں یہ نامور کھلاڑی اپنے دوستوں اور عقیدت مندوں کے گھیرے میں کھڑے تھے۔

سوالنمبر4۔ کسی ایک نثر پارے کی تلخیص کیجئے۔ **(10)**

ایسے بھی محتاط لوگ ہیں جو پیکار و فشارِ زیست سے بچنے کی خاطر خود کو بے عملی کے حصارِ عافیت میں قید رکھتے ہیں۔ یہ بھاری اور قیمتی پردوں کی طرح لٹکے لٹکے ہی لیر لیر ہو جاتے ہیں۔ کچھ گم صم گھمبیر لوگ اس دیوار کی مانند تڑختے ہیں جس کی مہین سی دراڑ جو عمدہ پینٹ یا کسی آرائشی تصویر سے بآسانی چھپ جاتی ہے اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ نیو اندر ہی اندر کسی صدمے سے زمین میں دھنس رہی ہے۔ بعض لوگ چینی کے برتن کی طرح ٹوٹتے ہیں کہ مسالے سے آسانی سے جڑ تو جاتے ہیں مگر بال اور جوڑ پہلے نظر آتا ہے برتن بعد میں۔ اس کے برعکس کچھ ڈھیٹ اور چیکو لوگ ایسے اٹوٹ مادے کے بنے ہوتے ہیں کہ چیونگم کی طرح کتنا ہی چباؤ ٹوٹنے کا نام نہیں لیتے۔ یہ چیونگم لوگ خود آدمی نہیں، پر آدم شناس ہیں۔ یہ کامیاب و کامران و کامگار لوگ ہیں۔ یہ وہ ہیں جنھوں نے انسان کو دیکھا، پرکھا اور برتا ہے اور جب اسے کھوٹا پایا تو خود بھی کھوٹے ہو گئے۔ وقت کی اٹھتی موج نے اپنے حباب کا تاج ان کے سر پہ رکھا اور ساعتِ گذراں نے اپنے تختِ رواں پہ بٹھایا۔۔

یا

یہ سب ثقافتی سمجھوتے تسخیر و تالیفِ قلوب کی خاطر قرن بہ قرن ہوا کیے مگر وقت نے ثابت کر دیا کہ یہ دل کو سمجھانے والی بات تھی۔ آدابِ عرض اور آہنگِ خسروی آنے والی رستاخیز میں کسی کی جان و مال کو۔۔۔۔ حتیٰ کہ خود سمجھوتے کی زبان کو بھی۔۔۔ نہ بچا سکے۔ وقت نے ایسے تمام دل خوش کن اور آرائشی سمجھوتوں کو خونابہ برباد کر دیا۔ مخمل کمخواب کے غلاف گرتی ہوئی دیواروں کو گرنے سے نہیں روک سکتے۔ چنانچہ وہی ہوا جو ہونا تھا۔ بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ زبان یار تو قلم کر دی جائے اخلاص و رواداری کا پرچم سرنگوں ہو جائے مگر کلچر کامگار و فتح یاب ہو۔

سوالنمبر5۔ کسی ایک موضوع پر سیر حاصل مضمون لکھیئے۔ **(20)**

(الف) اردو نثر میں طنز و مزاح کا ارتقاء

(ب) غالب کی شعری رسائی

(ج) اردو ادب میں تانیثیت

****

CSPS